© rasailojaraid.com

ترجمہ رباعیات خیام

از

(جناب طالب جے پوری)

گو مستوں کو توبہ سے بھی انکار نہیں — طعنوں کے بھی لیکن وہ سزاوار نہیں
دیکھ اپنا عمل بھی اُن کی رندی ہی نہ دیکھ — فخر اس پہ ہے کیا تجھے کہ مےخوار نہیں

خوش تم سے رہا میرا دلِ پُر غم بھی — غمگین رہا فرقت میں دلِ خُرّم بھی
جب تم تھے تو تھی تلخیٔ عالم بھی لطیف — اب تلخیٔ غم سے تلخ ہے عالم بھی

دنیا سے امیدِ لطف و احساں بے کار — بے کار ہے فکرِ سر و ساماں بے کار
درماں کی طلب سے درد ہوتا ہے فزوں — دل درد کا خوگر ہو تو درماں بے کار

کیا کعبہ و مدرسہ ہے، کیا دیر و کنشت — بے سود ہے خوفِ دوزخ و فکرِ بہشت
ہر واقفِ اسرارِ جہاں جانتا ہے — اک تخم سے بھی ہوتی ہے پیدا کہیں کِشت

ہے موت سے اے دوست کہیں جائے اماں — تو بھی کبھی ہو گا اسی پردے میں نہاں
آیا ہو کہیں سے تو بلا سے مے پی — خوش رہ ہے نہیں معلوم کہ جائے گا کہاں

ہوں میں تو گنہگار رضا کیا ہے تری — تاریک ہو دل اگر ضیا کیا ہے تری
طاعت کے عوض بہشت سودا ہی کھلا — سوچ اس میں بھلا شانِ عطا کیا ہے تری

© rasailojaraid.com